AHMADIYYA
MUSLIM JAMA'AT
Belgium

www.islamahmadiyya.be
info@islamahmadiyya.be
@AhmadiyyaBE

خلاصہ خطبہ جمعہ 5 اپریل 2024ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالی بنصرہ العزیز

دعا کا مضمون جاری رکھتے ہوئے حضور انور نے فرمایا اللہ تعالی مضطر کی دعائیں سنتا ہے، مضطر سے مراد صرف بیقرار شخص ہی نہیں بلکہ وہ بھی ہے جس کے تمام راستے کٹ گئے ہوں، پس جب دعا کیلئے جھکیں تو ایسی حالت بنا کر جھکیں، اور اللہ کے حضور یہ دعا کریں کہ تیرے سوا ہمارا کچھ بھی نہیں ہے۔ اگر دعاؤں کی قبولیت چاہیئے تو اضطراب کی حالت پیدا کرنا ہو گی۔ دعاؤں کی طرف بہت توجہ کرنی ہو گی اگر ان حالات سے نکلنا ہے جو احمدیوں کے خلاف پیدا کئے جا رہے ہیں۔ ان دنوں ہمیشہ اپنی زبانوں کو ذکر الٰہی سے تر رکھنا چاہیئے۔

ذکر الٰہی کرنے اور نہ کرنے والے کی مثال زندہ اور مردہ کی سی ہے۔ ایک موقع پر آپ ﷺ نے فرمایا کہ دعا ایسی مصیبت سے نجات کیلئے بھی فائدہ دیتی ہے جو نازل ہو چکی ہو اور ایسی مصیبت سے بھی بچاتی ہے جو ابھی نازل نہ ہوئی ہو، پس اے اللہ کے بندو دعا کو اپنے اوپر لازم کر لو۔ پس دعا کی اہمیت کو ہمیں ہمیشہ سامنے رکھنا چاہیے۔

ذکر الٰہی کرنے اور نہ کرنے والے کی مثال زندہ اور مردہ کی سی ہے۔ ایک موقع پر آپ لیا ہم نے فرمایا کہ دعا ایسی مصیبت سے نجات کیلئے بھی فائدہ دیتی ہے جو نازل ہو چکی ہو اور ایسی مصیبت سے بھی بچاتی ہے جو ابھی نازل نہ ہوئی ہو، پس اے اللہ کے بندو دعا کو اپنے اوپر لازم کر لو۔ پس دعا کی اہمیت کو ہمیں ہمیشہ سامنے رکھنا چاہیے۔

پھر حضور انور نے بعض دعاؤں کی طرف توجہ دلائی۔

پہلے قرآنی دعائیں ہیں۔

سورۃ فاتحہ کو نماز کے علاوہ بھی پڑھنے کی تلقین کی۔ سورۃ فاتحہ کو غور سے پڑھنے اور اس کا ورد کرنے سے انسان اللہ تعالی کے قریب ہوتا ہے، بلکہ اس میں بیان دعائیں ہی اضطراب کی حالت پیدا کر دیتی ہیں۔

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (البقرة:۲۰۲)

پس دنیا مقصود بالذات نہ ہو بلکہ اصل مدعا دین ہو، اس دعا میں جو دنیا مقدم رکھی ہے اس سے مراد آخرت کی دنیا ہے۔ اللہ تعالی کی رضا مقدم رہنی چاہیے۔

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89

رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِينَ (البقرہ ۲۵)

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِينَ (البقرۃ: ۲۸۷)

ایمان کی مضبوطی کے لئے یہ دعا بھی بہت پڑھنی چاہیے۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ (ال عمران:)

پھر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بعض آنحضور ﷺ کی بعض دعائیں بیان فرمائیں۔

حضرت ابو بکر کے پوچھنے پر آپ ﷺ نے انہیں یہ دعا سکھلائی:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَمْ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ، وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ۔

ایک بدوی کو آپ ﷺ نے یہ دعا سکھلائی:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ

جب کوئی مسلمان ہوتا تو اسے آپ ﷺ یہ دعا پڑھنے کا کہتے: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي۔

ہماری دعائیں صرف دنیا کے حصول کیلئے نہ ہوں بلکہ اپنی ظاہری اور باطنی حالتوں کی بہتری کیلئے دعا کریں گے تو پھر ہر طرف سے خدا کے فضلوں کی بارش دیکھنے والے ہونگے۔

آپ ﷺ نے فرمایا کہ یقیناروزودار کی افطار کے وقت کی دعارد نہیں ہوتی، حضرت عبد اللہ بن عمر یہ دعا کرتے : اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ أَنْ تَغْفِرَ لِي

آنحضرت ﷺ جو سب گناہوں سے پاک تھے جب وہ اتنے اضطراب سے دعا کرتے تھے تو ہمیں بھی ان دعاؤں پر خاص توجہ دینی چاہیے۔ فتنہ دجال سے بچنے کیلئے اور دنیا کو بھی اس کے حملہ سے بچانے کیلئے بہت دعاؤں کی ضرورت ہے۔

پھر آپ ﷺ کی ایک دعاملتی ہے کہ : اے میرے اللہ میں برے اخلاق اور برے اعمال اور بری خواہشات سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

ایک اور دعاملتی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اے میرے رب !میری خطائیں، میری جہالتیں، میرے تمام معاملات میں زیادتیاں جو تو مجھ سے زیادہ

جانتا ہے مجھے بخش دے۔۔۔ اے میرے اللہ ! مجھے میرے وہ گناہ بخش دے جو میں پہلے کر چکا ہوں اور مجھ سے بعد میں سرزد ہوئے ہیں اور جو میں

چُھپ کر کر چکا ہوں اور جو میں اعلانیہ کر چکا ہوں، مقدم ومؤخر تو ہی ہے اور تو ہر ایک چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

پھر دنیا کے فتنہ سے بچنے کی دعا ہے: اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ أَنْ نُرَدَّ إِلٰى أَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا، وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

دشمنوں کے شر سے بچنے کیلئے اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُوْرِهِمْ، وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ کی دعا پڑھنی چاہیے، آجکل احمدیوں کو یہ دعا بہت پڑھنی چاہیئے، اللہ تعالیٰ ہمیں دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

پھر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی بعض دعائیں بیان کیں۔

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89

ایک خط کے جواب میں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ کی طرف توجہ پیدا کریں؟ فرمایا کہ طریق یہی کہ نماز میں اپنے لئے دعا کرتے رہیں، اور سرسری اور بے خیال نماز سے خوش نہ ہوں بلکہ جہاں تک ممکن ہو توجہ سے نماز ادا کریں، توجہ پیدا نہ ہو تو ہر ایک نماز میں میں خدا تعالیٰ کے حضور میں بعد ہر رکعت کے کھڑے ہو کر یہ دعا کریں کہ

"اے خدا تعالیٰ قادر وذوالجلام میں گناہگار ہوں، اور اسقدر گناہ کہ زہر نے میرے دل اور رگ وریشے میں اثر کیا ہے کہ مجھے رقعت اور حضور نماز حاصل نہیں تو اپنے فضل سے میرے گناہ بخش اور میری تقصیرات معاف فرما اور میرے دل کو نرم کر دے اور میرے دل میں اپنی عظمت اور اپنا خوف اور اپنی محبت بٹھادے تا کہ اس کے ذریعہ سے میری سخت دلی دور ہو کر حضور نماز میسر آوے۔ پس نماز میں توجہ پیدا کرنے کے لئے بھی خدا تعالیٰ سے دعا کریں۔

پھر آپؑ کی ایک دعا ہے:

اے رب العالمین تیرے احسانوں کا میں شکر نہیں کر سکتا۔ تو نہایت ہی رحیم و کریم ہے اور تیرے بے غایت مجھ پر احسان ہیں۔ میرے گناہ بخش تا میں ہلاک نہ ہو جاؤں۔ میرے دل میں اپنی خاص محبت ڈال تا مجھے زندگی حاصل ہو اور میری پردہ پوشی فرما اور مجھ سے ایسے عمل کرا جن سے تو راضی ہو جائے۔ میں تیرے وجہ کریم کے ساتھ اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ تیرا غضب مجھ پر وارد ہو۔ رحم فرما رحم فرما رحم فرما اور دنیا اور آخرت کی بلاؤں سے مجھے بچا کہ ہر ایک فضل و کرم تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ آمین (مکتوبات المدیہ جلد اہم خبر و سطح ۵)

فرمایا: "سب سے عمدہ دعا یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی رضامندی اور گناہوں سے نجات حاصل ہو کیونکہ گناہوں ہی سے دل سخت ہو جاتا اور انسان دنیا کا کیڑا بن جاتا ہے۔ ہماری دعا یہ ہونی چاہئے کہ خدا تعالیٰ ہم سے گناہوں کو جو دل کو سخت کر دیتے ہیں دور کر دے اور اپنی رضامندی کی راہ دکھلائے"۔

ان سب دعاؤں کی قبولیت کیلئے ضروری ہے کہ ہم درود شریف کا بھی ورد کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں دل سے ان دعاؤں کی ادائیگی کی توفیق عطا فرمائے اور وہ مضطرانہ کیفیت ہم اپنے وجودوں میں پیدا کرنے والے ہوں جو قبولیت کا باعث بننے والی ہوں، آمین۔ رمضان کی برکات کو ہمیشہ قائم رکھنے کیلئے دعا کریں، اسیران کی رہائی کیلئے دعا کریں اللہ تعالیٰ ہمیں جنگ کے بد اثرات سے بھی محفوظ رکھے۔ آمین

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ

لَهٗ ۞ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُه۞عِبَادَاللهِ رَحِمَكُمُ اللهُ۞اِنَّ اللهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۞ اذْكُرُوا اللهَ يَذْكُرْ كُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللهِ اَكْبَرُ ۞

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89